UCL Great Ormond Street Institute of Child Health
Population, Policy and Practice Research and Teaching Dept.

UCL

PICNIC مطالعہ

PICNIC سے مراد فضائی آلودگی، اقامت کاری اور بچوں میں نظامِ تنفس کے انفیکشنز ہیں: قومی گروہی مطالعہ برائے ولادت (National birth Cohort study)۔

PICNIC STUDY

مطالعے کا خلاصہ

یہ تحقیقی منصوبہ کس بارے میں ہے؟

ہم اس بات کی تفتیش کریں گے کہ حمل کے دوران اور زندگی کے پہلے پانچ سالوں میں فضائی آلودگی کا سامنا کرنا اور خراب اقامتی حالات (جیسے کہ گنجائش سے زائد لوگ یا سیلن زدہ/خستہ حال مکان) پانچ سال سے کم عمر بچوں میں نظام تنفس کے انفیکشنز (RTIs) کی وجہ سے اسپتال میں داخلے میں کتنا کردار ادا کرتے ہیں۔

ہم یہ تحقیق کیوں کر رہے ہیں؟

RTIs، بشمول نرخرے کی نالیوں کی سوزش، نمونیہ، اور خناق (croup)، برطانیہ میں نو عمر بچوں کے اسپتال میں داخلے کی سب سے عمومی وجہ ہیں۔ یہ داخلے بچوں، ان کے والدین کے لئے باعثِ پریشانی ہوتے ہیں اور قومی خدمات صحت (National Health Service (NHS)) کو مہنگے پڑتے ہیں۔ زندگی کے ابتدائی چند سالوں میں RTI کی وجہ سے اسپتال میں داخل ہونے کا بچپن کے اواخر میں شدید تنفسی مسائل، جیسے کہ دمّہ، لاحق ہونے کے ساتھ بھی تعلق ہے۔ گزشتہ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ غریب پس منظر والے بچوں کو RTI داخلے کی ضرورت پڑنے کے امکانات زیادہ ہیں۔ یہ واضح نہیں ہے کہ بچے کے حالاتِ زندگی کے کون سے پہلو اسپتال میں RTI داخلوں میں سب سے زیادہ کردار ادا کرتے ہیں۔ اس تحقیق میں، ہم اس بات کا جائزہ لیں گے کہ آیا ماں کے پیٹ میں یا بچپن کے اوائل میں فضائی آلودگی کا سامنا کرنے اور خراب اقامتی حالات کا بچے کے RTI کے سبب اسپتال میں داخل ہونے کے خطرے کے ساتھ تعلق ہے۔ ہم اس پر بھی نظر ڈالیں گے کہ اگر ہم فضائی آلودگی کو کم کریں اور/یا نوعمر بچوں والے گھرانوں کے اقامتی حالات کو بہتر کریں تو UK میں کتنے RTI داخلوں کو روکا جا سکتا ہے۔

یہ ہم کس طرح سے کریں گے؟

انگلینڈ میں 2005 اور 2014 کے بیچ, اور اسکاٹ لینڈ میں 1997 اور 2019 کے بیچ پیدا ہونے والے تمام بچوں کے لئے، جو کہ کل ملا کر 8 ملین بچے ہیں، ہم زچگی کے ریکارڈز اور اسپتال میں داخلے کے ڈیٹا سے متعلقہ، پیدائش کے سرٹیفکیٹس سے جمع کردہ ڈیٹا کا استعمال کریں گے۔ ہم اس معلومات کو فضائی آلودگی، اقامتی خصوصیات کے ڈیٹا، اور 2011 کی مردم شماری سے اقامت کاری اورسماجی-اقتصادی پس منظر کی معلومات کا آپس میں موازنہ کریں گے۔ ہم شماریاتی طریقے استعمال کریں گے تاکہ اس چیز کو مدِنظر رکھ سکیں کہ کہیں اسپتال کے RTI داخلوں کے سبب بچوں کو دیگر پس پردہ خطراتی عوامل، جیسا کہ صحت کے کوئی دیرینہ مسائل تو لاحق نہیں۔ تمام ڈیٹا محفوظ سرورز پر رکھا جائے گا اور ایسے طریقوں سے مربوط کیا جائے گا جو ماؤں اور بچوں کی شناخت کی حفاظت کرے۔ ڈیٹا پر کام کرنے والوں کو NHS نمبرز، ناموں یا پتوں تک رسائی حاصل نہیں ہو گی۔ ہم اس بات کو بھی یقینی بنائیں گے کہ مستقبل میں زچگی اور طفلی صحت سے متعلق تحقیق کرنے کے لئے دیگر تحقیق کار ان ڈیٹا سیٹس کو دوبارہ استعمال کر سکیں۔

مزید معلومات کے لئے، براہ کرم درج ذیل پر رابطہ کریں: p.hardelid@ucl.ac.uk